السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم امریکہ پہنچے توقطب نما کے مطابق نمازادا کرتے رہے۔ حالانکہ یہ قبلہ کارخ نہ تھا۔ وہاں ہمارے کچھ مسلمان بھائی تھے۔ انہوں نے ہمیں بتلایا کہ جدھر منہ کرکے ہم نمازادارکرتے رہے ہیں یہ قبلہ کارخ نہیں ہے۔ پھر انہوں نے صحیح رخ کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ میراسوال یہ ہے کہ قبلہ کا صحیح رخ پہچاننے سے قبل جونمازیں اداکرچکے ہیں وہ صحیح ہیں یا نہیں؟

محمد۔ع۔ی۔امریکہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مومن کسی صحرامیں ہویاایسی بستی میں جہاں قبلہ کارخ مشتبہ ہورہاہو، پھروہ صحیح رخ معلوم کرنے کےلیے پوری کوشش کرنے کے بعداپنے اجتہاد کے مطابق نمازاداکرلے۔ پھراس کے بعداس پریہ واضح ہوجائے کہ اس نے نمازغیرقبلہ کی طرف اداکی ہے تواب وہ اپنے بعدوالے اجتہاد کے مطابق عمل کرے۔ کیونکہ اس نے وہ نمازیں حق کی تلاش اوراجتہاد کے بعداداکی تھیں اوریہ بات نبی ﷺاورآپ کے صحابہ رضی اللہ عنہما کے عمل سے ثابت ہے جبکہ قسبلہ کی سمت بیت المقدس سے کعبہ المشرفہ کی طرف بدلی تھی۔ جواسی بات پردلالت کرتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ